



بدعنواني اور ناقص معیار زندگی

هم معلومات تک رسائی کا حق استعمال کرتے ہوئے بدعنواني کو ختم کر سکتے ہیں۔

هم سب جانتے ہیں کہ عام آدمی کے معیار زندگی کا معاشرے میں پھیلتی ہوئی بد عنواني کے ساتھ گہر تعلق ہے۔

☆ ایک عام آدمی کا معیار زندگی کیسے بلند کیا جائے۔

☆ آئیے سوچیں کہ:

آخر سرکاری سکولوں میں بچوں کو حصول تعلیم کی مناسب سہولیات کیوں فراہم نہیں کی جاتیں؟

مریضوں کو طبی مرکز میں مناسب سہولیات اور ادویات کیوں فراہم نہیں کی جاتیں؟

صفائی کا عملہ اکثر غائب کیوں پایا جاتا ہے اور جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر کیوں نظر آتے ہیں؟

☆ آپ بدعنواني کو بے نقاب کر سکتے ہیں

دنیا کے بہت سے ملکوں میں سرکاری عہدیداران اُن پیسوں میں بدعنواني کرتے ہیں جو عوام کے فائدے کے لئے خرچ کیے جانے چاہیے۔ اگر آپ کو یہ معلومات حاصل ہوں کہ حکومتی اداروں کو کتنی رقوم لتی ہیں اور وہ انھیں کہاں خرچ کرنے کا

☆ سیاستدانوں پر اثر ڈالیں اور حکومت سے بات چیت کریں۔

اپنے منتخب نمائندوں کو بتائیں کہ موجودہ قانون میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے حقوق کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات کر رہے ہیں۔

☆ اپنے اخبارات، ریڈیو، اور ٹیلی ویژن چینلوں سے بات کریں۔

میدان صحافت کے لوگ اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ معلومات کا حق کتنا اہم ہے۔ کیونکہ انھیں خود اپنے کاموں کو بہتر طریقے سے انجام دینے کے لئے صحیح معلومات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ان سے کہیں کہ وہ معلومات کے حق کی اہمیت کا پیغام عام کریں اور اس کے لئے قانون میں اصلاح کی حمایت میں اضافہ کریں۔

☆ مقامی سماجی تنظیموں کو ساتھ ملائیں۔

معلوم کیجئے کہ کیا آپ کے علاقے میں پہلے سے کوئی سماجی تنظیم معلومات تک رسائی کے حق کے لئے کام کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ مل کر آواز بلند کریں۔ تا کہ آپ کی آواز اُن لوگوں تک پہنچ سکے جو اس ملک کو چلا رہے ہیں۔

**Centre for Peace and Development Initiative
(CPDI)**

409-B | Main Nazim-ud-Din Road | F-11/1 | Islamabad |
t: +92 51 210 82 87, 211 23 15, 431 94 30 f: +92 51 210 15 94
e-mail: info@cpdi-pakistan.org | web: www.cpdi-pakistan.org

(ج) کسی سرکاری ادارے کی طرف سے جاری کئے گئے لائنسنوس، الائمنٹس، دوسرے فوائد، مراعات اور معابر وہ کے بارے میں معلومات۔

(د) حتیٰ احکامات اور فیصلے بشرطیں ان فیصلوں کے جو عوام سے متعلق ہوں۔

اس کے ساتھ ہمیں یہ بھی مسلسل کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارا معلومات تک رسائی کا قانون دوسرے ممالک میں موجود اچھے قوانین کے ہم پلہ ہو۔ پاکستان میں نافذ معلومات تک رسائی کا قانون کسی طرح بھی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ معلومات تک رسائی کے بنیادی اصولوں پر پورا نہیں اترتا۔

آپ کئی طریقوں سے اپنی حکومت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں تاکہ وہ اس قانون میں بہتری لائے۔ سب سے اہم چیز تو یہ ہے کہ آپ اپنے دوستوں، خاندانوں والوں اور ملنے جانے والوں سے بات کریں اور انہیں یہ بتائیں کہ ہمارے یہاں معلومات حاصل کرنے کا ایک قانون موجود ہے جسے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ عوامی بیداری میں اضافہ پہلا قدم ہے۔ اس سلسلے میں آپ اپنی رائے کا اظہار کریں کیونکہ آپ کی رائے اہم ہے۔

آپ درج ذیل کام بھی کر سکتے ہیں۔

☆ قانون کے بارے میں اپنے فہم کو بہتر بنائیں۔

آپ کو معلومات کی آزادی کے بارے میں قومی بحث و مباحثے کو سمجھنے اور ان سے متعلق موجود تحریروں پر نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح آپ موجودہ قانون میں خامیوں سے آگاہ ہو سکیں گے اور اس میں اصلاح کے لئے شعوری طور پر مطالبہ بھی کر سکیں گے۔

ارادہ رکھتے ہیں تو آپ جان سکتے ہیں کہ کہاں سرکاری اہلکاروں نے اس رقم میں بد عنوانی کی اگران اہلکاروں کو یہ معلوم ہو کہ آپ کے پاس یہ معلومات موجود ہیں اور آپ ان کی چھان بین کر سکتے ہیں کہ رقم کہاں خرچ ہو رہی ہے تو بد عنوانی کا امکان ہی کم ہو جاتا ہے۔

☆ بد عنوانی سے چھکارا حاصل کرنے کے عمل میں شریک ہوں۔

بد عنوانی کے خلاف جنگ میں معلومات تک رسائی کے قانون کی افادیت بطور مؤثر ہتھیار دنیا بھر میں تسلیم کی جا چکی ہے۔ جنوبی ایشیاء میں پاکستان پہلا ایسا ملک ہے جہاں معلومات تک رسائی کا قانون 2002 میں جاری کیا گیا۔ شہری تنقیموں نے اس قانون کے تحت معلومات حاصل کرنے کی درخواستیں دیں تاکہ بد عنوانی، غیر قانونی تعمیرات، بد انتظامی اور سرکاری پیسوں کے ناجائز استعمال کے واقعات کو بے نقاب کیا جاسکے۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ عوامی جوابد ہی اور سرکاری مشینی کے شفاف انداز میں کام کرنے کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی مستقل نگرانی کی جائے۔ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے ٹیکسوس کے پیسے کہاں خرچ کیے جا رہے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں وفاقی وزارتوں اور متعلقہ مکاموں سے معلومات تک رسائی کے آڑ یعنی 2002 کے تحت درج ذیل معلومات مسلسل بنیادوں پر طلب کرنی چاہیں۔

(الف) پالیسیاں اور راہنمایا صول

(ب) کسی سرکاری ادارے کی طرف سے املاک حاصل کرنے یا فروخت کرنے کے سلسلے میں لین دین اور اخراجات کا حساب۔